ہمارا شہر ۔ ضلعی صفحہ ۔ ۴

پیر، ۶ جون 2025ء ۔ ۹ ذی الحجہ ۱۴۴۶ھ ۔ ۴ صفحات

ضلع ملنڈ کا ہیلتھ کیئر نظام زوال کا شکار ۔ 17 ڈاکٹروں کی کمی، 9 ایمبولینس خراب، مریض پریشان

ہمارے نامہ نگار ۔ ملنڈ، ضلع کے ۹ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں ڈاکٹروں کی 17 اسامیاں خالی ہونے اور 9 ایمبولینس خراب ہونے کے باعث ضلع کے دیہی علاقوں میں صحت کا نظام شدید زوال کا شکار ہو گیا ہے۔ ضلع ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نسرین اختر کے مطابق ضلع کے 14 میں سے 6 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں ایمرجنسی سروسز معطل ہیں اور مریض نجی کلینکس پر انحصار کرنے پر مجبور ہیں۔

ڈاکٹر نسرین اختر نے پیر کو ضلع ہیلتھ آفیسر کے دفتر میں پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں 42 ایمبولینسیں رجسٹرڈ ہیں جن میں سے 9 خراب ہیں اور باقی میں سے بھی 11 کا فٹنس سرٹیفکیٹ ایک سال سے زائد عرصہ سے معطل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی کال پر آنے والی ایمبولینس کا اوسط انتظار 3 گھنٹے 40 منٹ ہے جو قومی معیار سے تین گنا زیادہ ہے۔ ان کے مطابق زچہ و بچہ کے مراکز میں 30 فیصد آسامیاں خالی ہیں اور لیڈی ہیلتھ وزیٹرز کی 120 میں سے 47 فیلڈ سے غائب ہیں۔

ڈاکٹر نسرین اختر نے کہا کہ ضلع میں ڈینگی وائرس کے 2024 میں 1526 مریض رپورٹ ہوئے جن میں سے 24 جاں بحق ہوئے۔ ان کے مطابق ڈینگی وارڈز صرف ضلع ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں فعال ہیں جہاں 50 بستروں میں سے 38 مریض داخل ہیں۔ تحصیل ہسپتال کلورکوٹ میں ڈینگی وارڈ 2 ماہ سے بند ہے اور مریض واپس گھروں کو بھیجے جا رہے ہیں۔ ڈاکٹر نسرین اختر نے کہا کہ ڈینگی کے ٹیسٹ کی فیس 1500 روپے ہے جو غریب مریض ادا نہیں کر سکتے۔

ڈاکٹر نسرین اختر نے کہا کہ ضلع میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی فیس 1500 روپے سے کم کر کے 500 روپے کی جائے اور ایمرجنسی وارڈز کو 24 گھنٹے کام کرنے کے احکامات جاری کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں 3 نئے ڈینگی وارڈز قائم کرنے کی تجویز صوبائی محکمہ صحت کو بھیجی گئی ہے۔ ان کے مطابق ضلع میں 5 ایمبولینسیں نئی خریدنے کی تجویز بھی دی گئی ہے جن کی لاگت 2 کروڑ روپے ہے۔

ڈاکٹر نسرین اختر نے کہا کہ ضلع میں 12 ڈینگی ریفرنس سینٹر قائم کرنے کی تجویز بھی دی گئی ہے تاکہ مریض کو ضلع ہیڈ کوارٹر تک نہ جانا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں 8 موبائل میڈیکل یونٹس کام کر رہے ہیں جو دیہی علاقوں میں ڈینگی کے مریض تلاش کرتے ہیں۔ ان کے مطابق ان یونٹس نے 2024 میں 9 ہزار 4 مریض تلاش کیے۔ ڈاکٹر نسرین اختر نے کہا کہ ڈینگی کے خلاف آگاہی مہم کے لیے 2 کروڑ روپے کی تجویز دی گئی ہے۔

ڈاکٹر نسرین اختر نے کہا کہ ضلع میں ڈینگی کے لاروا کی افزائش کے 8400 مقامات رپورٹ ہوئے جن میں سے 7 ہزار 6 مقامات پر لاروا تلف کیا گیا۔ ان کے مطابق ضلع میں 12 ہزار 300 گھروں کا معائنہ کیا گیا جن میں سے 1 ہزار 4 گھروں میں لاروا پایا گیا۔ ڈاکٹر نسرین اختر نے کہا کہ ڈینگی کے خلاف آگاہی مہم کے لیے 2 کروڑ روپے کی تجویز دی گئی ہے۔ ان کے مطابق ضلع میں 5 ایمبولینسیں نئی خریدنے کی تجویز بھی دی گئی ہے جن کی لاگت 2 کروڑ روپے ہے۔

ڈاکٹر نسرین اختر نے کہا کہ ضلع میں ڈینگی کے ٹیسٹ کی فیس 1500 روپے سے کم کر کے 500 روپے کی جائے اور ایمرجنسی وارڈز کو 24 گھنٹے کام کرنے کے احکامات جاری کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں 3 نئے ڈینگی وارڈز قائم کرنے کی تجویز صوبائی محکمہ صحت کو بھیجی گئی ہے۔ ان کے مطابق ضلع میں 5 ایمبولینسیں نئی خریدنے کی تجویز بھی دی گئی ہے جن کی لاگت 2 کروڑ روپے